12467-بے نمازسے عقدنکاح کاحکم (نکاح کے وقت بے نمازتھااوربعدمیں پڑھنی شروع کردی)

سوال

جب ہم نے شادی کی تومیراخاوند نمازنہیں پڑھتا تھا شادی کو تین برس ہوچکے ہیں، اورشادی کے کچھ ہی عرصہ بعدمیں نے اسے نمازپڑھنے پرراضی کرلیا تووہ پڑھنے لگا، توکیا یہ شادی باطل ہے ۔۔۔ اس لیے کہ وہ شادی کے وقت بے نمازتھا ۔۔۔ اب مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

شیخ عبدالعزیز بن بازرحمہ اللہ تعالی سے جب پوچھا گیا کہ جوپہلے نمازنہ پڑھے اورپھراللہ تعالی اسے ھدایت سے نوازے تواس سے عقدنکاح کا حکم کیا ہے ؟

توان کا جواب تھا :

جب بیوی بھی خاوندکی طرح نمازنہ پڑھتی ہوتوپھران کا نکاح صحیح ہے، اوراگر بیوی نمازی ہے توپھرعقدنکاح کی تجدیدکرنی واجب ہے، اس لیے کہ مسلمان عورت کا کافرمرد سے نکاح کرنا جائزنہیں اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اورتم مشرکوں سے اس وقت نکاح نہ کروجب تک وہ مومن نہیں ہوجاتے}۔

اس آیت کا معنی یہ ہے کہ تم مسلمان عورتوں کا ان سے اس وقت تک نکاح نہ کروجب تک کہ وہ اسلام قبول نہیں کرتے ۔

ایک دوسرے مقام پراللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اگرتمہیں یہ علم ہوجائے کہ وہ عورتیں مومن ہیں توپھرانہیں کفارکی طرف واپس نہ کرو، وہ عورتیں ان کفارکے لیے اوراورنہ ہی وہ کفاران عورتوں کے لیے حلال ہیں}۔الممتحنۃ ۔

واللہ اعلم.